© rasailojaraid.com

رابطہ کی مجلس تاسیسی نے متفقہ طور پر اس بار بھی اسے حرام قرار دیا ہے۔ اور ایسی کوششوں کو مقام و منصب رسالت کی توہین، عدوان اور ایذاء قرار دیا ہے۔ اور کہا گیا ہے کہ ایسی حرکات شانِ نبوت کی اُس توقیر و تعظیم کے سراسر منافی ہیں جس کا حکم خداوند کریم نے قرآن میں بار بار دیا ہے۔ اسی طرح صحابہؓ کی زندگی کو فلمانا بھی توہین و ایذاء صحابہؓ ہے۔ جسے حضور اقدسؐ نے خود اپنے لئے موجب اذیت کہا ہے۔

لاتوذونی فی اصحابی ومن آذاھم فقد آذانی — ومن آذانی فقد آذی اللہ — (الحدیث) ارشاد ربانی ہے، والذین یوذون المومنون والمومنات بغیر ما اکتسبوا فقد احتملوا بہتاناً واثماً مبینا۔

قرارداد میں کہا گیا ہے کہ اللہ و رسول، ازواج مطہرات اہل بیت اور صحابہ کرامؓ کی توہین و ایذاء رسانی میں ایسے تمام لوگ شامل ہیں جو کسی نہ کسی حیثیت سے بھی اس فلم کی ترتیب و تالیف، ہدایات، نمائش کی اجازت، مالی و افرادی تعاون، تحسین و ستائش یا اپنے ہاں کس قسم کی سہولتیں مہیا کرنے میں شریک ہوں گے۔

وانہ یعتبر موذیاً لرسول اللہ علیہ وسلم فی نفسہ وفی اھلہ وفی ازواجہ واصحابہ کل من شارک فی اخراج ھذا الفیلم بتالیف وتمثیل او اخراج او تمویل او ترویج او تحبیذ لہ او تسھیل بالنفوذ اوالسلطۃ فی شیئ من ذلک۔

قرارداد کے آخر میں روئے زمین کے تمام مسلمانوں اور حکومتوں کو یہ مذہبی فریضہ یاد دلایا گیا ہے کہ مقام رسول اور شانِ صحابہؓ سے تلاعب اور تمسخر کرنے والی ایسی گستاخانہ کوششوں کا سختی سے مقابلہ کیا جائے اور اس طرح تمام دُوَلِ اسلامیہ سے کہا گیا ہے کہ تمام وسائل بروئے کار لاکر دشمن کے ایسے منصوبوں کی حوصلہ شکنی کی جائے۔

قربانی کی بجائے قیمت ہمارے ملک اور بعض اسلامی ممالک میں دین کی روح سے نابلد ایسے روشن خیال اور تجدد زدہ افراد کی کمی نہیں جو آئے دن اپنی تحقیق و اجتہاد کی چھری اسلامی شعائر اور قطعی و متواتر احکام و عبادات پر چلانا چاہتے ہیں۔ ہمارے ہاں بھی عید الاضحیٰ کے موقعہ پر ایسے شوشے چھوڑ دئے جاتے ہیں کہ قربانی کرنا جانوروں کی ضیاع ہے۔ اس سے قومی سرمایہ ضائع ہوتا ہے۔ اور بجائے قربانی کے اس کی قیمت کو رفاہی کاموں میں لگانا چاہئے۔ علماء اسلام نے تفصیل سے ایسے شبہات، اور وسوسہ اندازیوں کے معقول جوابات دئے ہیں۔ اس دفعہ رابطہ عالم اسلامی کے نوٹس میں الجزائری اخبار الشعب مجریہ جمادی الثانی ۱۳۹۵ھ میں شائع شدہ ایک الجزائری فتویٰ لایا گیا ہے، جس میں حج کے موقعہ پر قربانی کی بجائے اس کی نقد قیمت تقسیم کرنے کا کہا گیا تھا۔ رابطہ کی مجلس تاسیسی نے تفصیلی دلائل کے ساتھ ایک فتویٰ میں اس نظریہ کو غیر اسلامی قرار دیا کہ کتاب و سنت کے واضح نصوص نبی کریم علیہ السلام کے عمل، قولی و فعلی ہدایات اور عہد نبوت سے لیکر اب تک صحابہ کرامؓ اور امت مسلمہ کے تعامل سے ثابت شدہ مسائل و عبادات میں کسی رائے زنی کی گنجائش نہیں، تقرب الی اللہ خود ساختہ طریقوں سے لاکھوں کروڑوں روپیہ خرچ کرنے سے

© rasailojaraid.com